"عام" مسیحی زِندگی یا "خاص" مسیحی زِندگی؟

(آپ کون سی زِندگی بسر کر رہے ہیں؟)

مُصَنِف: بِل۔ لَو۔ لِیس

(کرائسٹ اِز لائف مِنسٹریز)

مترجم: ارنسٹ حنّان رفیق

(اباؤنڈنگ گریس مِنسٹریز آف پاکستان)

مزید معلومات

agministries5@gmail.com

مضامین

(تعارف)

حِصّہ اوّل-

"عام" مسیحی زِندگی ----------

حِصّہ دوّم-

"خاص" مسیحی زِندگی ---------

آپ "عام" مسیحی زِندگی بسر کررہے ہیں یا "خاص" مسیحی زِندگی؟

تعارف

میں نے ''عام اور خاص'' مسیحی زِندگی سے متعلق سوال اِس لیے پوچھا ہے کیوں کہ میں نے خِدمت کے دَوران یہ دَریافت کیا کہ بہت سے مسیحی ''عام اور خاص'' مسیحی زِندگی کے درمیان فرق سے واقف ہی نہیں ہیں۔اِن دونوں میں فرق کو سمجھنا اَشد ضُروری ہے کیوں کہ آپ کون سی زِندگی بسر کررہے ہیں اِس سے یہ ظاہر ہوگا کہ آپ یوحنا 10:10 میں مرقُوم ''کثرت کی زِندگی'' بسر کررہے ہیں یا آپ ایک ''عام'' مسیحی زِندگی بسر کررہے ہیں جو کہ ایسی زِندگی ہے جس سے آپ کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے، نہ یہ زِندگی آپ کی ضُروریات کو پُورا کرتی ہے اور سب سے بڑھ کر اِس میں آپ کی زِندگی تبدیل بھی نہیں ہوتی ہے۔

تاہم اب ہم ''عام اور خاص'' مسیحی زِندگی میں فرق اور اِن کو بسر کرنے کے نتائج دیکھنے جارہے ہیں۔ذیل میں ''عام اور خاص'' مسیحی زِندگی کے درمیان فرق کا ایک مُختصر خُلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

"عام" مسیحی زِندگی	"خاص" مسیحی زِندگی
اپنی عقلی صلاحیت کا اِستعمال کرنے کے ساتھ خُدا کی مدد سے زِندگی بسر کرنا۔	خاص مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے مسیح کو اپنا سرچشمہ مانتے ہُوئے اُس کے وسیلہ سے زِندگی بسر کرنا۔
مسیحی زِندگی اُصولوں کا مجمُوعہ ہے جس پر عمل کرنا ہے یا ایک کام کرنے کی فہرست ہے جس کی پیروی کرنی ہے۔	خاص مسیحی زِندگی ایک شخص ہے اور وہ مسیح خُود ہے۔
خُدا کے لیے زِندگی بسر کرنا اور کام کرنا تاکہ وہ آپ کی ضُروریات پُوری کرسکے۔	مسیح پر بھروسا کرنا کہ وہ اپنی زِندگی آپ میں بسر کرے تاکہ وہ آپ کی تمام ضُروریات کو پُورا کرسکے۔
خُدا کی مدد اور اپنی کوشش سے خُود کو بدلنے کی کوشش کرنا۔	آپ کی سوچ، فیصلہ کرنے کی صلاحیت، یقین اور روّیے کی تبدیلی کے لیے مسیح پر بھروسا کرنا۔

حِصّۂ اوّل

عام مسیحی زِندگی

"عام" مسیحی زِندگی کی تعریف:

میں یہ بتاتے ہُوئے آغاز کرنا چاہتا ہُوں کہ میرے نزدِیک ایک عام مسیحی زِندگی سے کیا مراد ہے۔

ایک عام مسیحی زِندگی:

ایک کامیاب مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے ذہن، صلاحیت، قُوّت اِرادی اور نظم وضبط کے ساتھ ساتھ خُدا کی مدد کے ذریعے زِندگی بسر کرنا عام مسیحی زِندگی ہے۔

دُوسرے الفاظ میں آپ خُدا کی مدد کے ذریعے اپنے آپ کو مسیحی زِندگی بسر کرنے کا "سَرچشمہ" بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مجھے شُروع میں سِکھایا گیا تھا کہ "عام" مسیحی زِندگی ہی وہ زِندگی ہے جو مجھے بسر کرنی ہے۔ جب آپ عام مسیحی زِندگی کی تعریف پر غور کرتے ہیں تو آپ کو کیا لگتا ہے؟ کیا آپ کو بھی یہی سِکھایا گیا تھا جو مجھے سِکھایا گیا؟

"عام" مسیحی زِندگی کی خُصُوصیات

آیئے میں آپ کو عام مسیحی زِندگی کی چند خُصُوصیات بتاتا ہُوں تاکہ آپ اِس سے متعلق بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

"عام" مسیحی زِندگی میں آپ اپنا ذہن، صلاحیت، قُوّت اِرادی اور نظم وضبط اِستعمال کرتے ہُوئے خُدا سے مدد کی درخواست کرتے ہیں تاکہ آپ:

1. خُدا کا کلام سیکھ کر اُس پر عمل پیرا ہو سکیں۔
2. خُدا کے قوانین اور حکموں پر عمل کر سکیں۔
3. اپنے آپ کو تبدیل کر سکیں۔

4. اور زِیادہ راست باز بن سکیں۔(کم سے کم گناہ کریں)
5. اپنے جسمانی یا گُناہ کے روّیے کو خُدا کی مرضی کے مطابق بدل سکیں۔
6. اُس گناہ سے اپنے آپ کو آزاد کر سکیں جس نے آپ کو قیدی بنا رکھا ہے۔
7. مسیح کی نقل کرتے ہُوئے مسیح کی مانِند بن سکیں۔
8. اپنے جسم اور شیطان پر فتح حاصل کر سکیں۔
9. کثرت کی زِندگی کا تجربہ کر سکیں۔

کیا آپ نے مندرجہ بالا فہرست میں موجود باتوں میں سے کسی کو پُورا کرنے کی کوشش کی ہے؟ اگر ہاں تو، کیا آپ اپنی مسیحی زِندگی بسر کرتے ہُوئے اُن تمام چیزوں کو کرنے میں مسلسل بتدریج کامیابی حاصل کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تَو پھر آپ زِندگی بسر کرنے کے اِس طریقے کو کیوں دُرست تسلیم کرتے ہیں؟
چُوں کہ میں نے "**عام**" مسیحی زِندگی کے بارے میں سیکھا اور بسر بھی کرتا رہا ہُوں اِس لیے میں یہ بتانا چاہوں گا کہ 30 سالوں تک اِس قسم کی مسیحی زِندگی گزارنے کے بعد کیا نتائج برآمد ہُوئے۔

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے کا میرا 30 سال کا سفر۔

میں 18 سال کی عمر میں مسیحی بن گیا لیکن میں سال کی عمر سے پہلے تک اپنے مسیحی چال چلن سے متعلق سنجیدہ نہیں ہُوا تھا۔ اُس وقت میں نے ایک ایسے مسیحی سے پُوچھا جو خِدمت کا حِصّہ تھا اور اُس نے کالج کے طالب عِلموں کو شاگرد بنایا تھا۔ میں نے اُس سے پُوچھا، "میں کیسے مسیحی زِندگی بسر کرُوں"؟ میں نے یہ سوال اِس لیے پُوچھا تھا کیوں کہ میں ایسی زِندگی بسر کر رہا تھا جس میں، میں پہلے کچھ سیکھ کر پھِر اُسے کرنے کی کوشش کرتا تھا اور اِسی "سیکھو اور کرو" پر مبنی ذہنیت کے مطابق زِندگی بسر کر رہا تھا۔

تاہم، جب میں مسیحی زِندگی بسر کرنے کی کوشش کر رہا تھا تب میں نے محسوس کیا کہ مجھے صرف کسی ایسے شخص سے بات کرنی چاہیے ہے جو مجھے بتائے کہ مجھے کیا کرنے کی ضُرورت ہے۔

میں سیکھوں گا کہ کیسے زِندگی بسر کرنی ہے اوراِس کے بعد میں اُس طرح زِندگی بسر کرنے کی کوشش کروں گا۔ کیا آپ کو یہ منطقی معلوم نہیں ہوتا؟

اَندازہ لگائیں کہ اُس شخص نے مجھے کیا کرنے کو کہا ہو گا؟ اُس نے وہی سب کچھ کہا جو پچھلے صفحہ پر دَرج ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ اگر میں وہ سب کام خُدا کی مدد کے ساتھ پُورے کروں گا تب ہی میں ایک کامیاب مسیحی بن سکتا ہُوں اور کثرت کی زِندگی کا تجربہ کروں گا۔ تو میں نے اِس فہرِست کو لکھ لیا تھا تاکہ اُن سب باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کر سکُوں۔

میں اِسے اپنی 30 سالوں کی "کوشش" کہتا ہُوں کیوں کہ میں اِس فہرِست میں سے کسی چیز پر بھی مستقل طور پر عمل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ تاہم ایک مضبُوط اِرادہ رکھنے والے مسیحی کے طور پر میں 30 سالوں تک کوشش کرتا رہا۔ اِس دَوران میں نے کئی بار خُدا سے مدد کی درخواست کی لیکن میں نے کبھی محسوس نہیں کیا کہ وہ مدد کر رہا ہے۔

جب میں 30 سال کا تھا تب احساسِ کمتری، خوف، غُصّہ، مسترد ہونے کے احساس اور نااہلی کے ساتھ اَندرونی طور پر میری زبردست جدوجہد جاری تھی۔ اِس کے علاوہ، مجھے میرے والد کی جانِب سے لفظی اور جذباتی طور پر زِیادتی کا نِشانہ بنایا گیا جس کے باعث میں اندرونی طور پر شدِید زخمی ہُوا تھا۔ جب میں فتح، آزادی، زخموں سے شفا اور تبدیلی سے متعلق خُدا کے وعدوں کو پڑھتا تھا تب میں اپنی زِندگی میں اُن وعدوں کا تجربہ کرنا چاہتا تھا۔

مسئلہ یہ تھا کہ میں جتنا زِیادہ کوشش کرتا تھا اُتنا ہی ناکامی کا سامنا کر کے مایُوس ہوتا جاتا تھا۔ اِتنا ہی نہیں بلکہ میری تمام کوشِشوں کے باوجُود مجھے فتح، آزادی، شفا یا تبدیلی کا کوئی تجربہ حاصل نہ ہُوا۔ میں کبھی بھی خُود کو خوف، احساسِ کمتری، مسترد ہونے کے احساس اور نااہلی سے چھُٹکارہ نہ دِلا سکا اور یہ تمام احساسات مزید بدّتر ہوتے گئے۔

میرے والد کی وجہ سے لگے زخموں کے باعث میں نے اپنے والد پر غُصّہ کیا، اُس سے نفرت کی اور اُسے مُعاف نہیں کیا۔ میں جانتا تھا کہ سچّائی یہ ہے کہ مجھے اپنے والد کو مُعاف کرنا چاہیے تھا لیکن میں ایسا نہ کر سکا ہے۔

دَر حقیقت میرے جذبات میرے والد سے متعلق مزید بُرے ہوتے ہو گئے۔ میں نے اُن سالوں کے دَوران غُصّہ، دُوسروں پر کنٹرول، تنقید اور دُوسروں کی عدالت کرنے جیسے جسمانی روّیوں کے ساتھ جد و جہد بھی کی۔

اِس کے ساتھ ساتھ میں خُود ساختہ راست باز بن گیا کیوں کہ میں نے بائبل سے متعلق بہت سا علم جمع کر لیا تھا اور میرے اِرد گرد کے لوگوں کو یہ جاننے کی ضُرورت تھی کہ میں بائبل کے بارے میں کتنا جانتا ہُوں۔ ایک موقع پر میری بہن نے کہا کہ میں سب سے زِیادہ خُود پسند شخص ہُوں اور اَفسوس ناک بات یہ تھی کہ وہ صحیح کہہ رہی تھی۔

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے کے 30 سالہ سفر کے آخری 10 سالوں میں، میں شادی کر چُکا تھا۔ میرا یہ سوچنا غلط تھا کہ شادی کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے جبکہ اِس سے مسائل مزید بڑھ گئے۔ جب میری بیوی میری ضُروریات کو پُورا نہ کر پاتی اور تَوقعات پر پُورا نہیں اُتر پاتی تو میرا اپنے غُصّے پر کنٹرول نہیں رہتا تھا۔ ہم نے شادی سے متعلقہ کئی کانفرنسوں میں شرکت کی جن میں ہمیں بتایا گیا کہ مسیح پر مرکُوز شادی شُدہ زِندگی بسر کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا چاہیے لیکن اُن کانفرنسوں سے ملی "کام کرنے" والی فہرِست سے کسی قسم کی کوئی تبدیلی رُونما نہ ہُوئی۔ نتیجے کے طور پر، میں اور میری بیوی 10 سال کے بعد جذباتی اَعتبار سے ایک دُوسرے سے الگ ہونا شُروع ہو گئے۔

بہ طور مسیحی، میری ایک خواہش یہ تھی کہ میں ایک اِیمان دار کاروباری شخص بنوں۔ میں اِس میں بھی ناکام رہا کیوں کہ میں نامکمل محسوس کرتا تھا۔ نتیجے کے طور پر، میں یقین کرنے لگ گیا کہ یہ میرے ملازمین پر منحصر ہے کہ وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں تا کہ میں اچھّا محسوس کر سکُوں۔ اگر مجھے لگا کہ وہ مجھے کہیں ناکام کر رہے ہیں تو اُنھیں میرے غُصّے کی پُوری طاقت کا سامنا کرنے کرنا پڑے گا۔

اِس سارے عرصے میں، میں وفاداری کے ساتھ چرچ جا رہا تھا، اپنی بائبل پڑھ رہا تھا، دُعا کر رہا تھا اور وہ سارے کام کر رہا تھا جو مجھے ایک کامیاب مسیحی بننے کے لیے کرنے کو کہے گئے تھے۔ تاہم، میں نے جِتنا زِیادہ "عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے کی کوشش کی اُتنا ہی ناکام رہا۔ آپ تَصَوُّر کر سکتے ہیں کہ ہر سال کی مسلسل ناکامی ایک بڑی مایوسی پیدا کرتی ہے۔ میری مسیحی زِندگی میں کچھ تبدیل ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا اور میرے جسمانی روّیے مزید بدّتر ہوتے جا رہے تھے۔

اِس حقیقت کے سبب سے کہ میں تبدیلی کا تجربہ نہیں کر رہا اور میں بائبل کی کسی بات پر پُورا نہیں اُتر رہا، میں نے خُود کو اِلزام دینا شُروع کر دِیا۔ میں مسلسل یہ سوچنے لگا کہ میں کچھ غلط کر رہا ہُوں یا ہو سکتا ہے میں زیادہ کوشش نہیں کر رہا۔ اِس کے علاوہ، میں محسوس کرنے لگا کہ خُدا نے مجھے شرمندہ کیا ہے کیوں کہ میں نے اُس کے لیے اِتنی سخت محنت اور کوشش کی لیکن پھر بھی اُس نے میرے لیے اپنے فتح اور آزادی کے وعدے پُورے نہیں کیے۔

سچ کہُوں تو اپنے اُس 30 سالہ سَفر کے اِختتام پر میں نے "عام مسیحی زِندگی" کو چھوڑ دِیا۔ میں نے آخر میں یہ نتیجہ اَخذ کیا کہ کثرت کی زِندگی موت کے بعد ہی شُروع ہو گی کیوں کہ اِتنے سالوں تک تو اِس زِندگی کا مجھے کوئی تجربہ حاصل نہیں ہُوا اور میں کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لوں مجھے یہ تجربہ حاصل نہیں ہو گا۔ میں مایوس ہوتا جا رہا تھا اور ایک موقع پر میرے ذہن میں خُودکشی کے خیالات آنا شُروع ہو گئے۔

خُدا کی طرف سے میری تمام کوشِشوں کا بدلہ کیوں نہیں دِیا گیا؟ میں کیا غلط کر رہا تھا؟ کیا کوئی ایسی کُلیدی سچّائی تھی جو میں مسیحی زِندگی کے بارے میں سمجھنے سے قاصِر تھا؟ اب جب کہ آپ نے "عام مسیحی زِندگی" بسر کرنے کے بارے میں میری کہانی سُن لی ہے۔ میں آپ سے ایک سوال پُوچھنا چاہتا ہُوں:

آج آپ اپنی مسیحی زِندگی میں کس مقام پر ہیں؟

میں آپ کے سامنے کچھ حالیہ سَروے کے نتائج پیش کرنا چاہتا ہُوں۔
ذیل میں 3 مُختلف گروہوں کے 3 مختلف سَروے ہیں۔ دیکھیے اُنھوں نے کیا اِنکشاف کیا ہے:

"52% مسیحیوں کا خیال ہے کہ مسیحی زِندگی میں اَور بھی بہت کچھ ہے جِس کا اُنھوں نے تجربہ نہیں کیا۔"

(Barna Group)

”صرف13% مسیحیوں نے کہا کہ وہ ایک فتح مند مسیحی زِندگی بسر کر رہے ہیں۔“

(Gallup Survey)

”89% مسیحی محسوس کرتے ہیں کہ خُدا کے وعدوں اور جو کچھ وہ تجربہ کر رہے ہیں اُن کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں ہے۔“

(Reveal Research)

جب آپ یہ سَروے پڑھتے ہیں تو کیا آپ شناخت کر سکتے ہیں کہ اِن اَعداد و شُمار میں آپ کا شُمار کن میں ہوتا ہے؟ کیا آپ اُن 52% کا حِصّہ ہیں جو محسوس کرتے ہیں کہ مسیحی زِندگی میں اَور بھی بہت کچھ ہے جس کا آپ نے تجربہ نہیں کیا؟ یا آپ اُن 13% کا حِصّہ ہیں جو ایک فتح مند زِندگی بسر کر رہے ہیں؟ یا ممکن ہے کہ آپ اُن 89% کا حِصّہ ہیں جو محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے تجربات اور خُدا کے وعدوں کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں ہے؟ آپ اِن گروہوں میں سے کس گروہ میں خُود کو دیکھتے ہیں؟ یہ جاننے کے بعد غَور و فکر کریں کہ آپ کے خیال میں آپ اُس گروہ میں خُود کو کیوں دیکھتے ہیں؟

میں آپ سے مزید چند سوالات پُوچھنا چاہتا ہُوں:

- کیا آپ اپنی مسیحی زِندگی میں مسلسل فتح کا تجربہ کرنے سے متعلق جدوجہد کر رہے؟
- کیا ایسی کوئی گناہ پر مبنی عادات ہیں جن سے آپ خُود کو آزاد نہیں کر پا رہے؟
- کیا ایسا کوئی گناہ پر مبنی روّیہ ہے جسے آپ تبدیل کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ پُرزَور کوششوں کے باوجُود اُسے تبدیل نہیں کر پا رہے؟
- کیا آپ ماضی کے کسی ایسے زخم کا تجربہ کر رہے ہیں جس سے آپ کئی بار کوشش کرنے کے بعد بھی شفا نہیں پا رہے؟
- کیا آپ مانتے ہیں کہ آپ کی مسیحی زِندگی میں خالی پن یا کچھ ایسا ہے جو آپ پانا چاہتے ہیں؟

اگر ایک یا ایک سے زائد سوالوں پر آپ کا جواب "ہاں" ہے تو یہ ممکن ہے کہ آپ بھی میری طرح ایک "عام مسیحی زِندگی" بسر کر رہے ہوں۔

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنا گلہری کے پنجرے میں رہنے جیسا ہے۔

آپ نے سُنا ہو گا کہ پاگل پَن/دِیوانگی کی تعریف: ایک ہی چیز کو بار بار کرنے کے بعد ہر بار مُختلف نتائج کی توقع کرنا ہے۔
میں حیران ہُوں کہ اِس کا "عام مسیحی زِندگی" پر کیسے اِطلاق ہو سکتا ہے؟

میں ایسی زِندگی بسر کر رہا تھا جسے میں رُوحانی پاگل پَن/دِیوانگی کہتا ہُوں کیوں کہ میں مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے بار بار اُنھی باتوں پر عمل کر رہا تھا جو مجھے سِکھائی گئی تھیں اور میں ایسا 30 سالوں تک کرتا رہا کہ شاید میں کثرت کی زِندگی کو ایک دِن حاصل کر لوں گا۔

تاہم، میں نے جِتنی بھی کوششیں کِیں اُن سے کبھی بھی ایک فتح مند یا تبدیل شُدہ زِندگی کا تجربہ نہیں کیا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ کچھ بھی تبدیل نہ ہُوا، اِس کے برعکس چیزیں مزید بدّتر ہوتی گئیں۔
کیا آپ کو یہ تھوڑا سا بھی پاگل پَن معلوم نہیں ہوتا؟

کیا مسیحی زِندگی بسر کرتے ہُوئے بار بار ایک جیسی چیزیں کرنے کی کوشش کرنا اور ناکام ہونا رُوحانی پاگل پَن کا باعث بن سکتا ہے؟

اب جب کہ آپ "عام" مسیحی زِندگی کی خُصُوصیات سے واقف ہیں اور یہ بھی کہ کیسے اِس زِندگی کو بسر کرنے کے نتیجے کے طور پر میں نے بار بار ناکامی کا سامنا کیا۔ آئیں:
"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے سے متعلق سچّائی کو جانتے ہیں۔

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے سے متعلق سچّائی کیا ہے؟

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے سے متعلق سچّائی کیا ہے؟

"عام" مسیحی زِندگی بسر کرنے سے کبھی بھی وہ "خاص" مسیحی زِندگی پیدا نہیں ہو سکتی، جس کا وعدہ خُدا کرتا ہے۔

در حقیقت اگر آپ "عام" مسیحی زِندگی بسر کرنا جاری رکھتے ہیں تو اِس کا نتیجہ یہ ہو گا:

- مزید مایُوسی۔
- مزید ناکامی۔
- مزید شکست۔
- مزید اندرونی تباہی۔
- مزید غُلامی۔(ویسی ہی یا اُس سے بدّ تر زِندگی۔ جس میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں۔)

کیا آپ ایک "عام" مسیحی زِندگی بسر کر رہے ہیں؟ کیا آپ میری کہانی کے ساتھ کسی بھی طرح سے خُود سے متعلق کچھ جان پائے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو میں چاہتا ہُوں کہ آپ اپنے آپ سے یہ سوال پُوچھیں:

کیا یہی وہ زِندگی ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ میں بسر کروں یا اِس کے علاوہ کوئی دُوسری زِندگی ہے جس کا میں نے ابھی تک تجربہ نہیں کیا ہے؟

آپ نے دیکھا، خُدا نے کبھی یہ اِرادہ نہیں رکھا کہ آپ اور میں ایک "عام" مسیحی زندگی بسر کریں کیوں کہ اُس نے ہمیں اِس اِرادے سے اور کچھ اِس طرح سے بنایا ہے کہ ہم "خاص" مسیحی زِندگی بسر کریں۔ آئیں "خاص" مسیحی زندگی بسر کرنے کے معنی پر غور کرتے ہیں۔

حصّہ دوّم

"خاص" مسیحی زِندگی

میں نے 30 سال کے بعد "خاص" مسیحی زِندگی کو دریافت کیا۔

میں اِس بات سے پُوری طرح سے تو نہیں لیکن تھوڑا بہت واقف تھا کہ اُن 30 سالوں کے دَوران خُدا مجھے اِس مقام پر لا رہا تھا کہ جہاں میں اپنی کوشش پر مبنی مسیحی زِندگی بسر کرنا بند کر دُوں اور یہ سمجھ جاؤں کہ یہ میری اپنی کوشش سے ممکن نہیں ہے۔ اتوار، 4 اکتوبر، 1998 کو میں اپنی کار میں مایُوس بیٹھا سوچ رہا تھا کہ میں کیوں بار بار ایسے نئے پیغامات سُننے جاؤں جن سے میری زِندگی میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو گی۔

وہاں بیٹھے ہُوئے میرے ذہن میں ایک سوال گردِش کرنے لگا۔ سوال: "کیا تُم اپنی طاقت اور صلاحیت سے مسیحی زِندگی بسر کرنے کی کوشش بند کر چُکے ہو"؟ میں جانتا تھا کہ یہ میرا اپنا خیال نہیں بلکہ رُوح اُلقُدس نے میرے ذہن میں ڈالا ہے۔
میں نے جواب دِیا: جی ہاں! میں نے مسیحی زِندگی بسر کرنے کی کوشش بند کر دی ہے درحقیقت میں یہ زِندگی اپنی طاقت سے بسر کرنے کی کوششیں کر کے تھک چُکا ہُوں۔ "یہ ایک اچھی خبر تھی کیوں کہ آخر کار میں اُس مقام پر آ گیا جہاں مجھے سمجھ آ چکی تھی کہ میں نہیں کر سکتا۔ "ذیل میں دیئے گئے وہ چند کام جو میں نہیں کر سکتا'' سے متعلقہ ہیں:

- میں خُود کو آزاد نہیں کر سکتا۔
- میں خُود اپنے گناہ پر مبنی روّیے پر فتح حاصل نہیں کر سکتا۔
- میں خُود ہی اپنے زخموں کو ٹھیک نہیں کر سکتا۔
- میں خُود اپنے جسمانی روّیوں کو مسیح جیسے روّیوں میں تبدیل نہیں کر سکتا۔
- میں خُود میں وہ خُوشی، تکمیل اور اِطمینان پیدا نہیں کر سکتا جو میں اپنی مسیحی زِندگی سے چاہتا ہُوں۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، میں اِس نتیجے پر بھی پہنچا کہ خُدا اِن چیزوں میں سے کسی کو پُورا کرنے میں میری مدد نہیں کرے گا کیوں کہ میں نے کئی بار اُس سے میری مدد کرنے کو کہا تھا لیکن اُس نے کبھی میری مدد نہیں کی۔ رُوح اُلقُدس کے سوال کا جواب دینے کے بعد وہ یہ خیالات میرے ذہن میں لایا،

"میں (خُدا) 30 سال سے تمھارا اِنتظار کر رہا تھا کہ تُم اُس مقام پر آ ؤ جہاں تُم سمجھ سکو کہ تُم یہ نہیں کر سکتے۔ آج میں تمھارے چرچ کے واعظ کے ذریعے تُم سے بات کروں گا۔ اور میں تمھارے لیے ایک نئے مسیحی سفر کا آغاز کروں گا۔"

یہ کہنے کی ضُرورت نہیں کہ میں تھوڑا پرُجوش ہو رہا تھا۔ ہمارے چرچ نے (آئن تھامس) کے نام سے ایک شخص کو مدعو کیا تھا اور اُس نے آج کی صبح سے لے کر آنے والے چار دِنوں تک منعقد کی گئی کانفرس میں کلام پیش کرنا تھا۔ آئن تھامس عالمی سطح پر خِدمت کرنے والی منسٹری کا ڈائریکٹر تھا اور اُس کی منسٹری کا نام "ٹارچ بیریئر" تھا۔ اُس وقت میں اُس کے اور اُس کی خِدمت کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ تاہم، میں چرچ گیا اور جب وہ کلام پیش کرنے کے لیے اُٹھا تو اُس نے جو سب سے پہلے الفاظ ادا کیے وہ یہ تھے:

"خُدا کا کبھی یہ اِرادہ نہ تھا کہ آپ خُود ایک "خاص" مسیحی زِندگی بسر کریں کیوں کہ یہ زِندگی صرف مسیح آپ میں اور آپ کے ذریعے بسر کر سکتا ہے۔"

آئن تھامس کی دو باتوں نے مجھے اِنتہائی مُتاثر کیا جو میں نے پہلے کبھی نہیں سُنی تھیں:

- پہلی، "خاص زِندگی" اور
- دُوسری، "خاص زِندگی" جو بھی ہے میں اِسے بسر نہیں کر سکتا صرف مسیح بسر کر سکتا ہے۔

اِن طاقت وَر الفاظ کے علاوہ میں نے اُس شخص میں وہ دیکھا جسے کتابِ مقدس (زِندگی کے پانی کی ندیاں) کہتی ہے۔ (یوحنا 38:7) میں اِس لیے بتا سکتا ہُوں کیوں کہ میں اُس خُوشی اور اِطمینان کا تجربہ کر رہا تھا جسے میں سالوں سے تجربہ کرنے کا خواہش مند تھا۔ یہ دِن میری مسیحی زِندگی کا بہت اَہم دِن تھا (اُس دِن کے علاوہ جس دِن میں نے نجات حاصل کی تھی) کیوں کہ اِس دِن میں نے "خاص مسیحی زِندگی" کے نام سے ایک نیا سفر شُروع کیا تھا جو میری زندگی کو یکسر بدل دے گا۔

یسوع نے خاص مسیحی زِندگی سے متعلق کیا فرمایا ہے؟

یسوع نے فرمایا:

راہ اور حق اور زِندگی میں ہُوں۔(یوحنا14:6)

قیامت اور زِندگی میں ہُوں۔(یوحنا11:25)

اِن دونوں حوالوں میں یسوع نے کیا کہا ہے؟ یہ واضح ہے کہ یسوع نے کہا کہ میں "**خاص**"زِندگی ہُوں۔یسوع کا اِس سے کیا مطلب ہے کہ وہ"خاص زندگی" ہے؟ کئی سالوں سے میں نے اِن آیات کو پڑھا اور اِس نتیجے پر پہنچا کہ یسوع کا مطلب یہ تھا کہ جب میں نے نجات حاصل کی تو اُس وقت یسوع میرے لیے **ہمیشہ** کی زِندگی کو حاصل کرنے کا صِرف ایک ذریعہ تھا۔تاہم یسوع جو واضح طور پر ہمیں اُن 2 حوالوں میں بتا رہا ہے وہ یہ ہے:

"خاص"مسیحی زِندگی ایک شخص ہے اور وہ شخص خُود مسیح ہے۔

کچھ دیر کے لیے مذکورہ بالا بیان پر غور کریں۔اگر مسیح بذاتِ خُود"خاص مسیحی زِندگی" ہے تو پھر"خاص مسیحی زِندگی"ایسی زِندگی نہیں جسے اپنی محنت اور اپنی مدد کے ساتھ بسر کرنے کی کوشش کی جائے بلکہ "خاص زِندگی"ایک شخص ہے۔کیا آپ نے پہلے کبھی یہ سُنا ہے؟اِس سچّائی کی مزید تصدیق کے لیے آئیں دیکھتے ہیں کہ پولس کیا کہتا ہے۔

پولس"خاص"مسیحی زِندگی سے متعلق کیا کہتا ہے؟

پولس اِس سچّائی کو اور زِیادہ شخصی سطح پر لے گیا جب وہ کلسیوں 3:4 میں کہتا ہے:

"مسیح جو تمھاری زِندگی ہے۔"

پولس اِس آیت میں کیا کہہ رہا ہے؟ وہ کہہ رہا ہے کہ مسیح کی زِندگی اُس ہمیشہ کی زِندگی سے بھی بڑھ کر ہے جو خُدا نے نجات کے وقت آپ کو دی تھی۔ وہ کہہ رہا ہے کہ ابھی اِسی وقت مسیح آپ کی زِندگی ہے۔ ممکن ہے کہ آپ اپنا سر کُھجا رہے ہوں اور آپ کے ذہن میں یہ سوالات چل رہے ہوں۔

سوالات:

پولس کس بارے میں بات کر رہا ہے؟ اِس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح میری زِندگی ہے؟ کیا وہ زِندگی جس کی پولس بات کر رہا ہے "**خاص**" مسیحی زِندگی ہے؟ مجھے یقین ہے کہ اِن سوالات کا جواب **فلپیوں 1:21** میں ہے جہاں پولس کہتا ہے:

"میرے لیے جِینا مسیح ہے۔"

پولس کہہ رہا ہے کہ میرے لیے مسیح میری زِندگی ہے۔ اِس بارے میں کچھ دیر کے لیے سوچیں۔ اگر "خاص" مسیح زِندگی ایک شخص ہے تو کیا اِس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ "خاص" مسیحی زِندگی تقاضوں کی فہرست کو پُورا کرنا، اُصول و قوانین پر عمل پیرا ہونا، گناہ سے دُور رہنے کی کوشش کرنا یا خُدا کے لیے جِتنا ہو سکے اُتنا بہتر زِندگی بسر کرنا **نہیں** ہے؟

آپ نے دیکھا کہ یسوع اور پولس جو بات کر رہے ہیں، وہی آئن تھامس نے اُس دِن کہا تھا۔ خُدا کا آپ کے لیے اِرادہ "عام" مسیحی زِندگی نہیں بلکہ "خاص" مسیحی زِندگی تھا اور ہے۔ مندرجہ ذیل بیان سے متعلق سوچیں:

ہم اپنی ساری طاقت اور قابلیت سے صرف ایک "عام" مسیحی زِندگی بسر کر سکتے ہیں۔
لیکن صِرف مسیح، ہم میں اور ہمارے ذریعے "خاص" مسیحی زِندگی بسر کر سکتا ہے۔

سوال: اگر آپ ایک "عام" مسیح زِندگی بسر کرتے آئے ہیں تو یہ شخصی طور پر، آپ کی ازدواجی زِندگی، بہ طور والدین یا آپ کی ملازمت میں کیسے کام کر رہی ہے؟

"مسیح آپ کی زِندگی ہے"اِس کا کیا مطلب ہے؟

اِس سوال کے جواب کے لیے آئیں 1 کرنتھیوں 30:1 کو دیکھیں۔

"وہ مسیح یسوع میں تمھاری زِندگی کا سرچشمہ ہے۔"

(آر-ایس-وِی-وَرژن سے تَرجمہ شُدہ)(R-S-V)

خُدا ہمیں اِس آیت کے پہلے حِصّے میں جواب دیتا ہے کہ وہ مسیح میں آپ کی زِندگی کا سرچشمہ ہے۔ متعلقہ سیاق وسباق میں لفظ "**سرچشمہ**" کا مطلب ہے، "ایک شخص جس سے کچھ نِکلتا ہے یا جو کسی چیز کا بانی ہوتا ہے۔"
اِس آیت میں وہ شخص یسوع ہے جس سے زِندگی نکلتی ہے۔

دیگر 2 آیات کو دیکھیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ "**خاص**" مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے خُدا آپ کا سرچشمہ ہے:

"اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھِرتے اور موجُود ہیں۔" اعمال 28:17

"اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لیے سب چیزیں ہیں۔" رومیوں 36:11

بائبل کی بہت سی آیات میں سے مذکورہ بالا صرف 2 آیات ہی پیش کی گئی ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ "**خاص**" مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے مسیح ہمارا سرچشمہ ہے۔ ممکن ہے آپ سوچ رہے ہوں کہ اِس کا عملی طور پر کیا مطلب ہے کہ مسیح آپ کا سرچشمہ ہے۔ آئیں مسیح کے سرچشمہ ہونے سے متعلق دَو کُلیدی الفاظ دیکھیں: مہیا کرنا اور پیدا کرنا۔

مسیح آپ کا سرچشمہ ہے اِس کا مطلب ہے کہ وہ آپ کے لیے مہیّا کرتا ہے۔

"خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔"

جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے۔" 1 یوحنا 5:11-12

"کیوں کہ زِندہ رہنا میرے لیے مسیح اور مرنا نفع۔" فلپیوں 21:1

مذکورہ بالا حوالہ یعنی 1یوحنا 5:11-12 سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر آپ نے نجات کے لیے مسیح پر بھروسا کیا ہے تو پھر اُس کی (خاص) زِندگی آپ کے اندر موجود ہے۔اِسی لیے پولس کہتا ہے کہ (جینا میرے لیے مسیح ہے)۔مذکورہ بالا دونوں آیات کا کیا مطلب ہے؟

اُن آیات کا مطلب ہے کہ مسیح بہ طور زِندگی آپ کے لیے ہے:

غیر مشرُوط محبّت۔	مقبُولیت۔	صبر۔
مُعافی۔	بے خَوفی۔	کاملیت۔
دلیری۔	آرام۔	اُمیّد۔
وفاداری۔	فتح۔	اِیمان۔
طاقت۔	عقل۔	حِکمت۔
حلیمی۔	راستبازی۔	ترس سے پُر۔
مہربانی۔	اِختیار۔	قدروقیمت۔
آزادی۔	اِطمینان۔	تحفُظ۔
اِمتیازی۔	اعتماد۔	بے غرضی۔
پرہیزگاری۔	خُوشی	حوصلہ اَفزائی

نوٹ:

ہم جانتے ہیں کہ ہم اِن الفاظ کے معنی اِنسانی عقل کے مطابق بیان کر سکتے ہیں لیکن اُوپر جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں وہ (مافوق اُلفِطرت، مسیح کی خُصُوصیات ہیں جو صِرف مسیح کی طرف سے فراہم کی جاسکتی ہیں۔)

اِس مقام پر آکر سمجھنے کے لیے ایک کُلیدی سچّائی یہ ہے کہ آپ مسیح میں مکمل ہیں اور مسیح آپ میں ہے۔اِس لیے آپ کے پاس مسیح کی زِندگی کی مندرجہ بالا تمام خُصُوصیات موجُود ہیں۔اِس سچّائی کی تصدیق کے لیے درج ذیل آیت کو دیکھیں:

"کیوں کہ اُلوہیّت کی ساری معموری اُسی میں مُجسّم ہو کر سکُونت کرتی ہے۔اور تُم اُسی میں معمور ہو گئے ہو جو ساری حکُومت اوراِختیار کا سَر ہے۔" کلسیوں 2:9-10

اِس بارے میں سوچیں کہ مسیح کی ساری محبّت، طاقت، اِطمینان اور معافی جیسی خُصُوصیات آپ میں اور آپ کے لیے اِسی وقت دَستیاب ہیں!

سوال: آپ میں مسیح کی ساری زِندگی موجُود ہے تو کیا آپ کو غیر مشرُوط محبّت، قبولیت، قدر و قیمت وغیرہ تلاش کرنے کے لیے مسیح کی زِندگی سے باہر جھانکنے کی ضُرورت ہے؟

آئیں اِس سچّائی کو فلپیوں 4:19 کے ساتھ جوڑتے ہیں، جہاں لکھا ہے:

''میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمھاری ہر ایک اِحتیاج رفع کرے گا۔''

کچھ دیر کے لیے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں سوچیں۔ پولس ہمیں بتا رہا ہے کہ مسیح خُود ہی تمھارے لیے سب کچھ ہے کیوں کہ اُس میں وہ تمام چیزیں موجُود ہیں جن کی ہمیں ضُرورت ہے۔ وہ ہماری محبّت ہے، ہماری طاقت ہے اور وہ ہماری اُمیّد ہے۔ آپ کی جو بھی ضُرورت ہے، خُدا آپ کے لیے مسیح میں وہ چیز مہیا کرے گا۔ میں آپ کے سامنے چند مثالیں پیش کرتا ہُوں:

- کیا آپ کو غیر مشرُوط محبّت کی ضُرورت ہے؟ مسیح جو غیر مشرُوط محبّت ہے آپ میں آپ کی اِس ضُرورت کو پُورا کرے گا۔
- کیا آپ کو کسی ایسی طاقت کی ضُرورت ہے جو آپ کی طاقت سے بڑھ کر ہو؟ مسیح جو طاقت کا سرچشمہ ہے آپ کی طاقت ہو گا۔
- کیا آپ کو اُمیّد کی ضُرورت ہے؟ مسیح جو زندہ اُمیّد ہے وہ اپنی اُمیّد آپ کو دے گا۔

اِس سچّائی کی تصدیق کے لیے درج ذیل آیت کو دیکھیں:

''پولس کی طرف سے جو ہمارے منجی خُدا اور ہمارے اُمیّد گاہ مسیح یسوع کے حکم سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔''

1 تیمتھیس 1:1

تاہم، آئیں اِس کا خُلاصہ اِس طرح کریں:

مسیح "خاص" زِندگی ہے اِس کا مطلب ہے کہ مسیح آپ کو اپنا اِطمینان، اپنی قبولیت اور اپنی خُوشی جیسی خُصُوصیات فراہم کرتا ہے۔

پچھلے صفحے پر دِی گئی فہرِست کا اِستعمال کرتے ہُوئے کچھ ایسی چیزوں کو نوٹ کریں جن کی آپ کو موجُودہ جدوجہد میں ضُرورت پیش آسکتی ہے۔

مسیح آپ کا سرچشمہ ہے اِس کا مطلب ہے کہ وہ آپ میں کام کرتا اور متعلقہ چیزیں پیدا کرتا ہے۔

اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک **پُورا کردے گا۔**
فلپیوں 6:1

لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہُوں۔ یوحنا 17:5

لفظ "سرچشمہ" کی ایک اور تعریف یہ ہے کہ "ایک ایسا شخص جو پیدا کرتا ہے۔" مذکورہ بالا فلپیوں 6:1 اور یوحنا 17:5 دونوں آیات یہ کہہ رہی ہیں کہ مسیح پیدا کرنے والا ہے۔ اِس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح پیدا کرنے والا ہے؟

اِس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح اپنی زِندگی آپ میں پیدا کرتا ہے تاکہ اُس کی زِندگی آپ کے لیے تجرباتی حقیقت بن جائے۔

"مسیح پیدا کرنے والا ہے" سے متعلقہ چند مثالیں:

فتح۔

مسیح آپ میں گناہ کی طاقت، جسمانیت، دُنیا اور شیطان کی طاقت پر تجرباتی فتح پیدا کرے گا۔

"مگر خُدا کا شُکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔" 1 کرنتھیوں 57:15

آزادی۔

مسیح آپ کو آپ کے جُھوٹے عقائد، آپ کو شکست دینے والی گناہ پر مبنی عادات اور آپ کی اندرونی جدوجہد سے آزاد کرے گا۔

"مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائِم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔" گلتیوں 1:5

شفا۔

مسیح آپ کو آپ کے ماضی اور حال کے زخموں سے شفا دے گا۔

"وہ شکستہ دِلوں کو شفا دیتا ہے اور اُن کے زخم باندھتا ہے۔" زبور 147:3

قُربت/ گہرا رِشتہ۔

مسیح آپ میں اپنے ساتھ شخصی گہرے رِشتے کی خواہش پیدا کرے گا۔

"اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔" افسیوں 1:5

مسیح پیدا کرنے والا ہے اِس سے متعلقہ مثالوں کے علاوہ مسیحی زِندگی میں ایک اور کُلیدی مقام ہے جسے صرف مسیح پیدا کر سکتا ہے۔

مسیح کی مانِند بنتے جانا۔

بائبل کے سب سے بڑوں وعدوں میں سے ایک مسیح کی مانِند تبدیل ہونا ہے۔ آئیں یہ دو آیات دیکھیں جو اِس بات کی تصدیق پیش کرتی ہیں کہ خُدا ہماری زِندگیوں کو تبدیل کرنے کا اِرادہ رکھتا ہے۔

"کیوں کہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تا کہ وہ بُہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔" رومیوں 8:29

"مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں دَرجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔" 2 کرنتھیوں 3:18

ہمارے لیے مسیح کی صُورت پر ڈھلنے اور اُس کی مانِند تبدیل ہونے کا کیا مطلب ہے؟

مسیح کی صُورت پر ڈھلنے اور اُس کی مانِند تبدیل ہونے کا مطلب ہے کہ آپ مسیح کی طرح سوچنے، یقین کرنے، فیصلہ کرنے اور روّیہ رکھنے میں تبدیل ہو رہے ہیں۔

کچھ دیر کے لیے اِس بارے میں سوچیں۔

آپ کی زِندگی کیسی ہو گی اگر خُدا آپ کو یُوں تبدیل کر دے کہ آپ مسیح کی طرح سوچنے، یقین کرنے، فیصلہ کرنے اور روّیہ رکھنے لگیں؟ یہ آپ کے خُود کو دیکھنے کی نظریے اور دُوسروں سے تعلق کو یا آپ کے حالات سے نمٹنے کے طریقے کو کیسے تبدیل کرے گا؟

میرا تجربہ رہا ہے کہ بہت سے مسیحی جن سے میں نے بات کی ہے وہ مسلسل مسیح کے مانند ہونے کا تجربہ نہیں کر رہے ہیں۔ میں ایسی حالت کو پُوری طرح سے سمجھتا ہُوں کیوں کہ اپنی مسیحی زِندگی کے اِبتدائی 30 سالوں تک میں نے بھی کسی تبدیلی کا تجربہ نہیں کیا تھا۔ کُلیدی نکتہ یہ ہے کہ سچّائی کو جانے، اُس پر یقین کیے اور اُس کے مطابق زندگی بسر کیے بغیر اور یہ سمجھے بغیر کے **خاص** زِندگی کون/کیا ہے ہم کسی بڑی تبدیلی کا تجربہ نہیں کریں گے۔

کیا آپ زِندگی پیدا کرنے کا سر چشمہ بن سکتے ہیں؟

مجھے اُمیّد ہے کہ اِس مقام پر آ کر آپ نے یہ نتیجہ اَخذ کر لیا ہو گا کہ آپ زِندگی کو پیدا کرنے کا سر چشمہ نہیں بن سکتے۔ تاہم، اگر آپ کو مزید ثبوت چاہیے تو آپ یوحنا 15:5 کا آخری حِصّہ پڑھ سکتے ہیں:

''مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے۔''

اِس کا مطلب ہے کہ اگر مسیح آپ کا سر چشمہ نہیں ہو گا تو آپ اُس سے جُدا ہو کر خُود سے کوئی تبدیلی یا آپ خُود خُدا کے کسی وعدے کو پُورا نہیں کر سکتے۔ تاہم، جتنی مرضی محنت کر لیں اور جب تک چاہیں کوشش کر لیں مگر آپ کبھی بھی خاص مسیحی زِندگی پیدا نہیں کر پائیں گے۔

یہی سبب ہے کہ خُدا آپ کو خاص مسیحی زِندگی بسر کرنے میں مدد نہیں کرے گا۔

میں نے بہت سے مسیحیوں کو یہ کہتے ہُوئے سُنا ہے کہ میں نے اپنے حِصّے کا کام کر دِیا ہے اب "خُدا میری مدد کرے گا تا کہ میں اپنی زِندگی میں تبدیلی اور مسائل کے حل کا سر چشمہ بن سکوں۔" یہی کہنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے، "خُدا میری مدد کرے گا تا کہ میں اپنی مدد آپ کر سکُوں"۔ یہ ایک غلط تعلیم ہے کیوں کہ خُدا کا کبھی یہ ارادہ نہ تھا کہ اِنسان اپنی زِندگی بسر کرنے یا تبدیل کرنے کا سر چشمہ بنے۔

اِس سوال کے بارے میں سوچیں۔

"اگر خُدا سر چشمہ ہے تو پِھر وہ آپ کی یہ مدد کیوں کرے گا کہ آپ بھی سر چشمہ بنیں؟" آپ نے دیکھا کہ خُدا اِس بارے میں کوئی سمجھوتا نہیں کرتا۔ اگر خُدا آپ کی مسیحی زندگی کا سر چشمہ نہیں ہے تو اِس کا مطلب آپ سر چشمہ بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں، مزید شکست، مزید غُلامی اور کوئی تبدیلی پیدا نہ ہو گی۔ خُدا کا منصوبہ صرف ایک ہی طریقے سے کام کرتا ہے اور وہ یہ ہے خُدا خُود آپ کا سر چشمہ ہے۔ اِسے سمجھنے کے لیے زبور 5:37 کو پڑھیں۔

"اپنی رَاہ خُداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر توکل کر۔ وُہی سب کچھ کرے گا۔"

مذکورہ بالا آیت یہ نہیں کہتی کہ آپ جو کرتے ہیں خُدا اُس میں آپ کی مدد کرے گا بلکہ اِس آیت میں کہا گیا ہے کہ خُدا آپ کا سر چشمہ ہے اور وہی کام کرے گا جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ خُدا آپ کے لیے کیا کام کرے گا؟ خُدا وہ سب کچھ کرے گا جس کا اُس نے آپ سے وعدہ کیا ہے۔

آپ کی زِندگی کا چاہے آپ سر چشمہ ہوں یا خُدا سر چشمہ ہو لیکن خُدا آپ کی مدد نہیں کرے گا کہ آپ کو آپ کا سر چشمہ بنائے۔

اگرخاص زِندگی صرف مسیح بسر کر سکتا ہے تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

اِس سوال کے بارے میں سوچیں:

کتنے لوگوں نے ایک کامل زندگی بسر کی ہے ؟جواب ہے صرف ایک ہی شخص نے کامل زندگی بسر کی ہے اور وہ شخص یسوع مسیح ہے۔ ممکن ہے یہ سچّائی آپ کے لیے اُتنی ہی چونکا دینے والی ہو جتنی میرے لیے کہ جب میں نے پہلی بار یہ سچّائی سُنی تھی۔تاہم، کیا یہ سچ نہیں ہے ؟یسوع کے علاوہ کسی نے بھی کامل زِندگی بسر نہیں کی۔

تاہم، مسیح آپ میں ہے اور صرف وہی اکیلا ہے جس نے ایک کامل زِندگی بسر کی ہے تو گلتیوں 20:2 کے پہلے حِصّے کے مطابق ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

"میں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوَا ہُوں اور اَب میں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے۔"

اِس آیت میں پولس نے جو کہا اُس کے بارے میں سوچیں۔

جب پولس کہتا ہے کہ "اَب میں زِندہ نہ رہا" تو در حقیقت وہ کہہ رہا ہے کہ وہ خُود مسیحی زِندگی بسر کرنے کا سر چشمہ نہیں بن سکتا۔ پولس کی تمام مُستند، عقلی اور سچّائی پر مبنی تحریروں میں سے یہ اِقرار ایک حیران کن سچّائی پر مبنی ہے۔وہ واضح طور پر تسلیم کرتا ہے کہ کوئی بھی چیز اُسے سر چشمہ بننے کے قابِل نہیں بنا سکتی۔

تاہم، چُوں کہ وہ تسلیم کرتا ہے کہ وہ خاص مسیحی زِندگی بسر نہیں کر سکتا اِس لیے وہ کہتا ہے، "مسیح مجھ میں زِندہ ہے۔" پولس اِس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ اُسے خاص مسیحی زِندگی بسر کرنے کے لیے مسیح پر اِنحصار کرنے کی ضُرورت ہے۔

پس، خاص مسیحی زِندگی بسر کرنے سے متعلق سیکھنے میں ہمارا کیا حِصّہ ہے ؟

ہمارا حِصّہ یہ ہے کہ ہم مسیح پر اِنحصار کریں تا کہ وہ ہم میں اپنی زِندگی پیدا اور بسر کرے۔

میں آپ کو سمجھانے کے لیے ایک مثال پیش کرتا ہُوں۔ اگر آپ کو سَرجری کروانے کی ضُرورت ہو تو آپ سَرجن کے پاس کیوں جائیں گے ؟اِس کی 2 وجُوہات ہو سکتی ہیں۔

پہلی، اِس لیے کیوں کہ آپ خُود اپنی سَرجری نہیں کر سکتے۔ دُوسری، آپ سَرجری کے لیے مکمل طور پر سَرجن پر اِنحصار کر سکتے ہیں کیوں کہ وہ یہ کام کرنے کے لیے تربیت یافتہ ہے اور آپ یہ کام نہیں کر سکتے ہیں۔ مسیح کو اپنے اندر زِندگی بسر کرنے دینا بھی بالکل ایسا ہی ہے۔

آپ کو ہر لمحہ مسیح پر اِنحصار کرنا ہے تاکہ وہ اپنی زِندگی آپ میں پیدا اور بسر کر سکے۔

مسیح پر اِنحصار کرتے ہُوئے اُسے اپنے اندر زِندگی بسر کرنے دینا آپ کے لیے ایک نیا تَصَوُّر ہو سکتا ہے۔ میرے لیے یہ ایک حقیقی تَصَوُّر تھا کیوں کہ میں 30 سالوں سے خُود سے ہی مسیحی زِندگی بسر کرنے کی ناکام کوشش کرتا رہا تھا اور تھک چُکا تھا۔

تاہم، کیا یہ منطقی بات نہیں کہ مسیح پر اِنحصار کیا جائے تاکہ مسیح ہمارے لیے وہ سب کر سکے جو ہم اپنے لیے نہیں کر سکتے؟ مجھے یقین ہے کہ آپ یہ سمجھ رہے ہیں۔ اب جب کہ ہم جانتے ہیں کہ اِس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح ہی خاص زِندگی ہے تو آئیں اَب مسیح کے ہمارے اندر زِندگی بسر کرنے کے نتائج پر غور کرتے ہیں۔

مسیح کا اپنی زِندگی آپ میں بسر کرنے کا نتیجہ کیا ہے؟

ہم یوحنا 10:10 کے دُوسرے حِصّے میں نتیجہ دیکھ سکتے ہیں۔

"میں اِس لئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔"

آپ کے خیال میں "کثرت" کی زِندگی سے یسوع کا کیا مطلب ہے؟ میں یہ نہیں یقین رکھتا کہ اِس کا مطلب بیرونی کثرت (دولت اور کامیابی ہے) کیوں کہ اِسے آسانی سے چھینا جا سکتا ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ یسوع جس کثرت کے بارے میں بات کر رہا ہے وہ "اندرونی کثرت" ہو؟

میں کثرت کی زندگی کے معنی سے متعلق بہتر سمجھ دینے کے لیے مذکورالذکر وعدوں کو اِستعمال کرنا چاہوں گا اور میں یہ سوال کی صُورت میں کروں گا:

اگرآپ:

- گناہ، جسمانیت دُنیااور شیطان پر **فتح** پاکر زِندگی بسر کررہے ہوں،
- گناہ پر مبنی عادات سے **آزادی** کا تجربہ کررہے ہوں،
- ماضی یاحال کے زخموں سے **شفا** پارہے ہوں،
- ضُروریات **پُوری** ہوتے ہُوئے دیکھ رہے ہوں،
- سوچنے، محسوس کرنے، فیصلہ کرنے اوراپنے روّیوں میں مسیح کی **مانند تبدیل** ہورہے ہوں،
- خُداکے ساتھ ایک شخصی قُربت اور **گہرے رِشتے** کا تجربہ کررہے ہوں،

سوال: کیاآپ اِسے **کثرت** کی زِندگی کہیں گے ؟

مجھے یقین ہے کہ آپ میری طرح اِسے کثرت کی زِندگی ہی کہیں گے۔اِس کی روشنی میں، اِس بیان کے بارے میں سوچیں:

اگر مسیح آپ کی زِندگی ہے اور اُسکی زِندگی کثرت کی زِندگی ہے تو ہمیں پھِر کثرت کی زِندگی یعنی مسیح کو اپنے اندر زندگی بسر کرنے دیناہے تاکہ آپ اُس کے وعدوں: آزادی، فتح، شفا، تبدیلی اور گہرے رِشتے کا تجربہ کر سکیں۔

سوال: اگر آج کوئی آپ سے پُوچھے کہ کیا آپ کثرت کی زِندگی بسر کر رہے ہیں تو آپ کا کیا جواب ہو گا؟

مسیح پر اِنحصار کر کے اُسے اُس کی زِندگی مجھ میں بسر کرنے دینے سے، میری زِندگی کو کیسے تبدیل کر رہا ہے؟

جب میں نے 4 اکتوبر 1998 کو مسیح کے بارے میں یہ سچّائی سُنی کہ مسیح ہی خاص زِندگی ہے تب سے میں نے مسیح پر اِنحصار کرنے کا ایک نیا سفر شُروع کیا تاکہ وہ اپنی زِندگی مجھ میں بسر کر سکے۔ نتیجے کے طور پر، خُدا نے میری زندگی میں تبدیلی کا کام شُروع کر دِیا۔

مسیح پر بھروسا کرنے کے ذریعے کہ وہ مجھ میں زِندہ ہے میں اپنے گناہوں کے مظبوط قلعوں، خوف، غُصّے، مسترد ہونے کے احساس اور ناپاکی سے آزاد ہو رہا ہُوں۔ مسیح نے اُن مظبوط قلعوں کو اپنی صلاحیت، اپنی طاقت، اپنی محبّت، اپنی قبولیت اور اپنی پاکیزگی سے بدل دِیا ہے۔

میں اپنے والد کو اُس کی بد سلوکی کی وجہ سے مُعاف نہیں کر سکا کیوں کہ میرا دِل سخت ہو گیا تھا۔ وقت کے ساتھ خُدا نے مجھے ایسا تبدیل کیا کہ میرے والد، جس نے میرے ساتھ بد سلوکی کی اور مجھے رَدّ کیا، میرے دِل میں اُسے مُعاف کرنے کی چاہت پیدا ہُوئی۔ اُس کے بعد، خُدا نے نفرت کے باعث پیدا ہُوئے میرے زخمی جذبات، تلخی اور مُعاف نہ کرنے کے میرے سخت روّیے سے مجھے شفا عطا کی، جس کے ساتھ میں <u>48</u> سالوں سے جدوجہد کر رہا تھا۔

اِس کے علاوہ جب میں اور میری بیوی خُداوند پر مسلسل اِنحصار کرتے رہے تو وہ ہماری اَزدواجی زِندگی کو بھی بدل رہا تھا تاکہ ہماری اَزدواجی زِندگی کا مرکز مسیح ہو۔ وہ ہمیں مسلسل اُن جسمانی روّیوں سے آزاد کرتا جا رہا تھا جن کے باعث پہلے ہماری اَزدواجی زِندگی میں جھگڑے پیدا ہوتے تھے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہماری اَزدواجی زِندگی میں دوبارہ کبھی جھگڑا نہیں ہُوا لیکن جیسے جیسے ہم مسیح کی صُورت پر ڈھلتے گئے تو ایک دُوسرے کے ساتھ ہماری محبّت، ہم آہنگی اور اِتّحاد بڑھتا گیا اور یُوں جھگڑے کم ہوتے گئے۔

نتیجہ:

خُداوند نے میری زِندگی کو اِس قدر تبدیل کر دِیا کہ میں نے اپنا کاروبار چھوڑ دِیا تا کہ میں یہ زِندگی کو بدل دینے والی سچّائیاں بانٹنے کے لیے اپنے آپ کو مکمل طور پر خِدمت کے لیے پیش کر دُوں، کیوں کہ بہت سے مسیحی اپنی مسیحی زِندگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ وہ اپنی مسیحی زِندگی سے مزید کچھ نہ کچھ چاہتے ہیں۔ اِس 15 سالہ خِدمت کے دَوران میں نے خُدا کو سینکڑوں افراد اور شادی شُدہ جوڑوں کی زِندگیوں کو تبدیل کرتے ہُوئے دیکھا ہے۔

مجھے پُورا یقین ہے کہ خاص مسیحی زِندگی وہ واحِد راستہ ہے جس میں آپ تبدیلی کا تجربہ کر سکتے ہیں اور کثرت کی زِندگی بسر کر سکتے ہیں۔

مسیح میں آپ بابرکت ہیں۔

بِل - لوّ - ایِس